سوال

حالت احرام میں جوابوں اور دستانوں کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حالت احرام میں جرابوں اور دستانوں کے استعمال کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اوراس کی کیا دلیل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کےلیے حالت احرام میں جوابوں اور موزوں کا استعمال جائز نہیں ہے، الایہ کہ اس کے پاس جوتے نہ ہوں کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(من لم یجد نعلین فلیلبس خفین' ومن لم یجد ازارا فلیلبس سراویل) (صحیح البخاري' جزاء الصید' باب لبس الخفین   للح' ح: 1841 و صحیح مسلم' الحج' باب مایباح للمحوم بحج او عمرة   للح' ح: 1179)

"جس شخص کے پاس جوتے نہ ہوں، وہ موزے پہن لے اورجس کے پاس تہبند نہ ہو وہ شلوار پہن لے۔"

ہاں البتہ عورت کےلیے حالت احرام میں بھی موزے اور جرابیں میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اس کا سارا بدن پردہ ہے اور موزوں اور جرابوں کا استعمال اس کےلیے ستر پوشی کا موجب ہے اوراگر عورت اپنے کپڑوں کو اس قدر نیچے لٹکائے کہ جس سے اس کے پاؤں چھپ جائیں تو یہ بھی نماز اور غیر نماز دونوں حالتوں میں موزوں اور جرابوں کے بجائے کافی ہے۔ مرد اور عورت دونوں ہی کےلیے حالت احرام میں دستانوں کا استعمال جائز نہیں ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم عورت کے بارے میں فرمایا ہے:

(لاتسنتقب المحرمة ولا تلبس القفازین) (صحیح البخاري' جزاء الصید' باب ما ینهی من الطیب...للخ' ح: 1838)

"محرمہ عورت نقاب استعمال نہ کرے اورنہ دستانے پہنے۔"

جب عورت کےلیے دستانوں کا استعمال حالت احرام میں حرام ہے تو مرد کےلیے یہ بالاولیٰ حرام ہوگا، اسی وجہ سے نبی علیہ الصلوة والسلام نے اس شخص کے بارے میں فرمایا تھا، جو حالت احرام میں فوت ہوگیا تھا:

(اغسلوه بماء وسدر' وكفنوه فی ثوبیه' (ولا تحنطوه) ولا تخمروا راسه ولا وجهه فانه یبعث یوم القیامة ملبیا) (صحیح البخاري' جزاء الصید' باب المحرم یموت بعرفة   للخ' ح: 1849 و صحیح مسلم' الحج' باب مایفعل بالمحرم اذامات' ح: 1206 واللفظ لمسلم)

"اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو، احرام کی دونوں چادروں میں کفن دو، اسے خوشبو نہ لگاؤ اور نہ اس کے سر اور چہرے کو ڈھانپو کیونکہ اسے روز قیامت لبیک کہتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔"

عورت کو چاہیے کہ وہ نقاب کے بجائے مردوں کی موجودگی میں اپنے چہرے کو دوپٹے سے چھپا لے جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے :

(کان الرکبان یمرون بنا ونحن مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محرمات فاذا حاذوا بنا سدلت احدانا جلبابہا من راسہا علی وجہہا' فاذا جاوزونا کشفناہ) (سنن ابی داود' المناسک' باب فی المحرمۃ تغطی وجہہا' ح :1833 وسنن ابن ماجہ :2935)

"قافلے گزرتے تھے، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حالت احرام میں تھیں، جب قافلے ہمارے قریب آتے تو ہم سر سے دوپٹے کھینچ کر چہرے کو چھپا لیتیں اور جب وہ گزر جاتے تو ہم پھر چہرے کو ننگا کر لیا کرتی تھیں۔"

دار قطنی میں یہ روایت اسی طرح حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ